الحمد لله رب العالمین وأشهد الااله الا الله وحده لا شریک له وأشهد أن محمد عبده ورسوله وبعد :

محترم قارئین! اس مختصر مضمون میں وہ تمام شرطیں بیان کی گئی ہیں جن کے پائے جانے کے بعد ہی کسی جانور کا گوشت کھانا حلال ہوتا ہے' ان شرطوں میں سے کوئی ایک شرط اگر مفقود ہو جائے تو اس جانور کا گوشت کھانا حلال نہیں ہوگا۔

(۱) جانور ایسا ہو جس کا گوشت کھانا شریعت میں حلال ہو جیسے اونٹ' گائے' بھینس' بکری' مرغی' ہرن' بھیڑ وغیرہ۔

(۲) ذبح کی نیت اور اس کا مقصد اللہ کی رضا اور اس کا تقرب ہو' جیسے:

قربانی کے دنوں میں بہیمۃ الأنعام میں سے کسی جانور کو ذبح کرنا یہ جہاں ہم مسلمانوں کا شعار ہے' وہیں اس دن اللہ کی بہت بڑی عبادت ہے۔

بچے کی ولادت کے ساتویں دن عقیقہ میں چھوٹے جانور ذبح کرنا سنت موکدہ ہے۔

ولیمہ میں جانور ذبح کرنا یہ بھی سنت مؤکدہ ہے۔

مہمان کی ضیافت میں حسب استطاعت جانور ذبح کرنا یہ نہ صرف جائز بلکہ مطلوب ومحمود اور اسلام کی اعلی تعلیم ہے' اس میں جہاں مہمان کی تکریم وتوقیر ہے' وہیں اسلام میں اس کی بڑی فضیلت اور اللہ کے تقرب حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے ۔

تجارت کی غرض سے حلال جانور ذبح کر کے اس کا گوشت بیچنا یہ بھی جائز ہے۔ اسی طرح خود اپنے کھانے کے لئے جانور ذبح کرنا یہ بھی حلال ہے۔

(۳) ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب (یہود ونصاری) میں سے ہو۔

اللہ کا ارشاد ہے: (وَطَعَامُ الَّذِيْنَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ) (المائدۃ:۵)

یعنی: جنہیں کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا (ذبیحہ) تمہارے لئے اور تمہارا کھانا (ذبیحہ) ان کے لئے حلال ہے''۔

عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے خیبر کے دن چربی سے بھرا مشکیزہ دیا گیا تو میں نے اسے اپنے پاس رکھ لیا اور کہا کہ میں اس سے آج کسی کو کچھ نہیں دوں گا' جب میں متوجہ ہوا تو دیکھا رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے''۔ (بخاری ومسلم)

اہل کتاب کے ذبیحے حلال ہونے پر اجماع ہے بشرطیکہ اس نے اللہ کا نام لے کر ذبح کیا ہو۔ اگر بجلی کا شاٹ دے کر یا گلا دبا کر یا کسی اور حرام طریقے سے ذبح کیا ہو تو وہ حلال نہیں ہوگا' جیسے کوئی مسلمان ناجائز طریقہ سے ذبح کرے تو اس کا کھانا حلال نہیں ہوتا اسی طرح اہل کتاب کا حکم ہے' یہاں یہ واضح رہے کہ اگر کوئی ذبح کرتا ہے تو اس سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے حلال طریقہ سے ذبح کیا ہے یا حرام؟ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ اس طرح کا سوال نہیں کیا جائے گا' کیونکہ اصل یہی ہے کہ اس نے اللہ کا نام لے کر ہی ذبح کیا ہے' صحیح بخاری میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ چند لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ ہمارے پاس کچھ لوگ گوشت بھیجتے ہیں اور ہمیں نہیں معلوم کہ انہوں نے اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرما: اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

(۴) اللہ کے نام سے جانور ذبح کرنا یعنی ذبح کرتے وقت بسم الله ' الله أكبر کہنا۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿فَكُلُواْ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِيْنَ﴾ (سورۃ الأنعام: ۱۱۸)

یعنی: ''جس جانور پر اللہ تعالی کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو''۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿وَلاَ تَأْكُلُواْ مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ﴾ (سورۃ الأنعام: ۱۲۱)

یعنی: ''اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو' اور یہ کام نافرمانی کا ہے''۔

اور نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے (مَاأَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوْا) (بخاری ومسلم)

یعنی: جو خون کو بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھاؤ''۔

آپ ﷺ جانور ذبح کرتے تو بسم الله الله أكبر کہہ کر ذبح کرتے ۔(مسلم، سنن أبوداؤد)

وہ جانور جسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے اس کا کھانا حرام ہے اور اس کی مختلف صورتیں ہیں ایک صورت تو یہ ہے کہ غیر اللہ کے تقرب اور اس کی خوشنودی میں جانور کو ذبح کیا جائے اور ذبح کرتے وقت نام بھی اسی بت یا بزرگ کا لیا جائے جیسے عیسی علیہ السلام یا کسی ولی یا کسی نبی یا فرشتہ کا نام لینا' دوسری صورت یہ ہے کہ مقصد غیر اللہ کا تقرب ہو لیکن ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا جائے جیسا کہ جاہل مسلمانوں میں رائج ہے وہ جانور کو بزرگوں کے نام نامزد کرتے ہیں مثلا یہ بکرا فلاں پیر کا ہے یہ گائے فلاں پیر کی ہے یہ مرغ فلاں پیر کا ہے یہ جانور گیارہویں کے لئے ہے وغیرہ وغیرہ لیکن ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں تو یہ صورت بھی حرام و ناجائز ہے کیونکہ ان سے مقصود اللہ کی رضا نہیں بلکہ وفات شدگان اور اہل قبور کی رضا مقصود ہے ۔اس قسم میں وہ جانور بھی شامل ہیں جنہیں لوگ درگاہوں اور آستانوں کے مجاوروں کو بزرگوں اور پیروں کی نیاز کے نام پر دے کر چلے آتے ہیں جسے وہ مجاور بعد میں ذبح کرتے ہیں' یا بیچ دیتے ہیں' جیسے بہت ساری قبروں پر بورڈ لگے ہوتے ہیں کہ ''نذر و نیاز کے بکرے یا جانور یہاں جمع کرائیں''۔

(۵) جانور کو ایسی جگہ ذبح کیا جائے جہاں شرک نہ ہوتا ہو یا وہاں کفار و مشرکین کا مذہبی میلہ ٹھیلہ نہ لگتا ہو۔

ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ ''بوانہ'' کے مقام پر اونٹ ذبح کرے گا، جب اس نے نبی کریم ﷺ سے اسکی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا! کیا وہاں دور جاہلیت میں کوئی بت تو نہیں تھا جس کی عبادت کی جاتی تھی؟ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ نہیں! آپ ﷺ نے مزید فرمایا: کیا وہاں مشرکین کا کوئی میلہ تو نہیں لگتا تھا؟ صحابہ کرام نے جواب دیا کہ نہیں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نذر پوری کرلو، اور یاد رکھو جو نذر اللہ کی نافرمانی میں ہو یا انسان کی قدرت اور اس کی ملکیت سے باہر ہو تو اسے پورا کرنا ہرگز جائز نہیں ہے ''۔[سنن ابوداؤد]

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے آستانوں' درگاہوں اور مزاروں پر جانور ذبح کرنا جائز نہیں ہے جہاں اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کی عبادت و پرستش کی جاتی ہے۔

(٦) جانور کو ایسی چیز سے ذبح کیا جائے جس سے ذبح کرنا شریعت میں جائز ہے جیسے چاقو چھری' پتھر' شیشہ وغیرہ۔

اگر دانت اور ناخن سے ذبح کیا گیا ہو تو وہ حلال نہیں ہوگا گرچہ اس کا خون بہ گیا ہو اور ذبح کی ساری شرطیں پائی جاتی ہوں' نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے : مَـا أنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوْا ' لَيْسَ السِّنُّ وَالظُّفُرُ (بخاری ومسلم) یعنی: دانت اور ناخن کے علاوہ جو(آلہ) خون کو بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ''۔

آپ ﷺ نے اس کی وجہ یہ بتائی کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشہ والوں کی چھری ہے۔(بخاری ومسلم)

(٧) ذبح اسلامی طریقہ پر کیا جائے یعنی جانور کا گلا کاٹ کر خون بہایا جائے۔

اگر ہاتھ پاؤں کاٹ کر یا پیٹ وغیرہ چیر کر خون بہادیا گیا ہو اور اس کی جان نکل گئی ہو' اسی طرح اگر الیکٹرک شاٹ دے کر یا گلا گھونٹ کر مار دیا گیا ہو یا کسی مار سے مرگیا ہو یا اونچی جگہ سے گر کر مرگیا ہو یا آپس میں سینگ مارنے سے مرگیا ہو تو ایسے جانوروں کا کھانا حرام ہے سب مردار کے حکم میں ہیں۔ ہاں اگر شکار ہے اور بندوق کی گولی یا کسی دھاردار آلہ سے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر شکار کیا گیا ہو اور کہیں سے بھی خون بہہ گیا اور وہ مرگیا تو اس کا کھانا حلال ہے' اور اگر شکار زندہ مل جائے تو ذبح کرنا ضروری ہوگا۔

مذکورہ تمام ساری شرطیں جب کسی جانور میں پائی جائیں گی تب اس کا کھانا حلال ہوگا ورنہ نہیں۔ اللہ تعالی ہم سب کو دین کی سمجھ دے آمین۔

ختم شد